

LUCKNOW.
OUDH PUNCH

قواعد و ضوابط ادارہ

(۱) بجز فصل خدا ہر ہفتہ کو ... [illegible] ... اودھ پنچ شائع ہوتا ہے ... [illegible] ... مضامین شمیمہ ہوتے ہیں ... [illegible]

مضامین ... [illegible] ... (۲) قیمت ... [illegible] ... پرچہ ہال بھی لگائے ... [illegible]

[illegible]

(۳) ... [illegible] ... (۵) ... [illegible]

(۶) ... [illegible]

(۱۰) ... [illegible] ... شائع ہو سکتے ہیں بشرطیکہ ایڈیٹر ان کے مضمون ... [illegible] ... اپنا اسم مبارک ضرور ظاہر فرما دیں۔

المشتہر

شرائط تحفہ پنچ

(۱) روپیہ نقد ... [illegible]

(۲) ... [illegible]

... [illegible] ... روپیہ کی روانگی موقوف کر دی جائے گی۔

(۳) ... [illegible] ... قبول نہ کیا جائے گی

(۴) ... [illegible]

نئی تصنیف

رسالہ

اَن مٹی جوانی

گمراہ نوجوانوں کو راہ راست پر لانے کے لیے بچوں کی صحیح طریق پر پرورش کرنے کے لیے اَن مٹی جوانی کی حفاظت کرنے کے لیے گئی ہوئی جوانی واپس لانے کے لیے قبیح عادات کا زوال نکالنے کے لیے آج ہی ایک کارڈ تحریر کر کے رسالہ اَن مٹی جوانی بالکل مفت طلب فرما کر مطالعہ فرمائیں۔

وید شاستری ... [illegible]

جام نگر کاٹھیاوار

دواخانہ

معدن الادویہ

لکھنؤ ... [illegible]

کشتے خاص مفردات اور نادر مرکبات ... [illegible]

فہرست مفت طلب فرمائیے اور نامور و حاذق اطبا کے مشورے ... [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

اب خضاب چھوڑو

... [illegible] ...

خوشنما بلاک

... [illegible] ... ایک مرتبہ کی آزمائش کے بعد ... [illegible] ... ہو جائے گا۔

منیجر اودھ پنچ ... [illegible]

دوائی خوشی

جلد نمبر ۱۹ سنہ ۱۹۳۴ء کے مکمل فائل

اگر آپ کو صحیح اردو کتنی مرغوب ہے اور آپ اردو زبان سے تعلق رکھتے ہیں تو شاگردوں کو صحیح زبان سکھائیے اور اودھ پنچ کی جلد ... [illegible] ... کی غلطیوں پر اطلاع حاصل کیجیے ... [illegible] ... محصول ... [illegible]

خوشخبری

حضرات ... [illegible] ... منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

... [illegible] ... اودھ پنچ کے لیے مخصوص ... [illegible] ... یہ سلسلہ برابر جاری رہے گا۔ (منیجر اودھ پنچ ۔ ... [illegible] ... لکھنؤ)

جلد ۶۰ نمبر ۲۴

مضامین ...

(مورخہ ۲۶ جون ۱۹۳۵ء)

دو درویش

(بسلسلہ ۱۹ جون ۱۹۳۵ء)

وہ نام کو تھم گیا کہ اسی روز میں نے سفر کی تیاری کی
وہ صرف ظفر ... کی دارالحکومت میں پہونچ کر
اس سے ملا۔ اسے چند شرط کا پابند کر کے وہ
... میں ڈال دیئے اور ان کا
... [illegible]
... [illegible] خطرات سے نکل گیا
... [illegible]
کہ ... شاہی خاندان کے ایک ...
... [illegible]
تعلقات کی وجہ سے ... [illegible]
نواب حضرت رسالدار خاں صاحب کا ... کر دیا
جس کو نواب صاحب نے ... [illegible]
کی صورت میں ... [illegible]
انتظام ... [illegible]
... [illegible]
... کہ ... لوگ ... حیران رہ گئے اور
عام ... [illegible]
... [illegible]
... خوشی سے تیار ہو گئے ... سب
... [illegible] پاس بیٹھنے کے لیے
... [illegible]
... سفر کروں ... کے نذر ...
... [illegible] ہندوستانی
... [illegible]

اس طریقہ پر سرکار انگلشیہ کا مخبر صادق وہاں کے
امور ریاست کے ہر وقت پہونچتے رہتے ...
... قوم اور ملک کا خادم ... [illegible]
... نواب حضرت رسالدار خاں ... [illegible]
... تحریرات لکھنے اور سب کو ... [illegible]
... اور ... حاصل کرنے کے بعد ...
"طفیل غازی" نام ایک اخبار اپنے ... [illegible]
... چھپوا کر شائع کرنا شروع کر دیا۔ ...
کا دوست صادق اور ... [illegible]
نواب ... [illegible]
... [illegible]
نواب کا "آتش ..." ... مشہور تھا۔
... صادق ... [illegible]
کہ شاہی ... کا پیارا خاں جب ... [illegible]
... [illegible]
باعث رخصت ہونے لگا اور کسی طرح ... [illegible]
... [illegible]
اس کے سامنے چھوڑ دیا گیا۔ ادھر سے ...
... ادھر سے نواب کا آتش ...
بڑھا ... میدان میں ... ہوئی۔ ... [illegible]
تھا۔ جہاں پناہ بھی ... تماشا دیکھ رہے
تھے ... [illegible]
... کہ پہلے ہی ... [illegible]
قربان ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... ایک ... آ پہنچا۔
... [illegible]
... [illegible]

... [illegible] تھا۔ ...
... [illegible]
... [illegible] کے ...
... [illegible] کی ...
... [illegible]
... [illegible] خاندان کی ایک ...
... [illegible]
سلام ... دولت کے سامنے ... تھا۔
اکثر ایسے موقع پر ... [illegible]
مجبور کر دیتی ہے ... راضی ہو گئے اور
نواب ... [illegible]
... صورت شکل ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... کسی خدمت ...
... نواب ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
نواب صاحب ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... نواب ... [illegible]
... [illegible]
... جہاں پناہ ... [illegible]
... ایک دن بیٹھے بیٹھے ...
... [illegible]
... [illegible]
یہاں کا ... [illegible]

[illegible]

احمد حسین نیاز حسین تاجر تمباکو خوردنی لکھنؤ کا زردہ قوم کو بہت مرغوب ہے لہذا زردہ خوش ذائقہ [illegible]

ان کے گھر تک پہنچتے ہی بکھر گیا۔ سب کو اپنی اپنی پڑ گئی۔ پچی اماں نواب کو چھتے پار بنا کر سارا زیور دو بیٹے پہلے ہی اپنے قبضے میں کر چکی تھیں اس لئے میں خاندانی کا سامان کر کے چلتا دے سکیں مکان پر اتر آئیں۔ اسباب کچھ ایسے بچے ہی آئے کہ نواب پچی اماں کی منت خوری کے بعد کوئی مقرر نہ ہو سکی کیونکہ کوئی تحریری شہادت ایسی نہیں ملتی جو سکتی کہ نواب دلہن جہاں پناہ کی صحیح النسل اولاد ہی سے ہیں۔ نواب کے پاس کچھ سرمایہ تو تھا نہیں اب ان کی گزر بسر بھی اماں کی فیاضی اور میری ہمدردی پر تھی۔ والدہ کے مرنے کے بعد بھی اماں کی نواب سے تیرہ سالہ کمائی اس کا بدلا لینے کا موقع اس سے بہتر کیا مل سکتا تھا اس لیے میں نے بہت ہی جلد نواب پر مالکہ کو بھی اور ان کی حیثیت میرے مکان میں صرف ایک معزز دربان کی رہ گئی۔ پچی اماں سے میرے تعلقات اب اس پہلے ہم خواب سے رشتے کے نہیں رہے تھے بلکہ اب وہ بطور میری خاص الخاص کے کام میں آتی تھیں نواب یہ تماشہ کھلی آنکھوں سے دیکھتے اور دل ہی دل میں جلتے تھے آخر اسی صدمہ میں ایک رات پہلے سو کر پھر نہ جاگے۔ [illegible] اور سیلاب کے دن بجائے کسی فاتحہ درود کے پچی اماں کے ساتھ عقد کر لیا۔ یہ عقد کسی محبت کا نتیجہ نہ تھا بلکہ [illegible] اپنی گھات میں کا مضمون تھا میری ساتھی پچی [illegible] وقت [illegible] سے میں نے ان کو [illegible] دور کر دیا تھا میرے ساتھ ناجائز تعلقات تو [illegible] اشارات کی تفصیل [illegible] اور آگے [illegible] ہو گئے تھے ممکن ہے کہ ان جذبات میں کوئی چنگاری دبی کی دبی رہی ہو مگر اب وہ بالکل سرد ہو چکی تھی جب

طرفین اپنے [illegible]

کر سکے اپنا کیسہ بھر لینے کی فکر میں تھیں اور میں اس تاک میں تھا کہ اس چڑیا کے سونے چاندی کے پر نوچ کر خانگیوں میں نام کماؤں اور کسی سرمایہ دار خاندان میں کسی اچھی لڑکی سے رشتہ جوڑ کر نئے سرے سے [illegible]

بقیہ سلسلہ

نار ہند لکھنوی

مقراض الابلیس بر بال جبریل

(تبصرہ)

حکیم سنائی کی خبر ہے کہ حضرت شاعر کو اپنی شاعری پر ناز آئی۔ اور جب [illegible] سے کسی قدر [illegible] سمجھا تھا مگر اس [illegible] اس سے بھی بے اختیار کر دیا۔ مطلع ہے اور کسی قدر سمجھ میں آ سکتا ہے ؎

سالک کو نہیں چنانچہ فطرت میں ہوا سودا
غلط تھا اے جنوں شاید ترا اندازۂ صحرا

گو ذرا سے دیکھئے آپ نے اپنا [illegible] پھر [illegible] پہنانے فطرت میں سودا [illegible] تو خود شاہ صاحب فرماتے [illegible] رکھتے ہیں جنوں کے سر کو نوچ کر [illegible] سو سے کے واسطے آپ نے پہنائے فطرت [illegible] کیا۔ جنوں کا [illegible] کس کا قول ہے اور اس کا تعبیر کیا! [illegible] کو اپنا [illegible] فطرت میں [illegible] کی کوشش فرمائی تھی [illegible] سے مشکل حل ہو جاتی۔

فطرت [illegible] سو سے [illegible]
بادشاہ [illegible] نہیں [illegible] آپ

فرما گیا ہیں اور کس زمانہ میں فرماتے ہیں۔

دوسرا شعر ہے ؎

خودی سے اس طلسم رنگ و بو کو توڑ سکتے ہیں
یہی توحید تھی جس کو نہ تو سمجھا نہ میں سمجھا

یہاں [illegible] جنوں سے خطاب ہے [illegible] کو بھی تو بالکل [illegible] بات ہے [illegible] سے کوئی [illegible] کہ حضرت آپ نے [illegible] میں [illegible] خودی ہے [illegible] کا اقرار [illegible] کو [illegible] سکے ؟ خودی کو فنا کر دینے سے مطلب حاصل ہوتا ہے نہ کہ خودی کو زندہ رکھنے سے۔ [illegible] کے [illegible] پر غور فرمائیے۔

تیسرا شعر ہے ؎

سمن بغرض انفصال مقدمہ

([illegible])

[illegible]

بنام

[illegible]

[illegible]

کچھ بکار است قوی تر بھی تعریف ہے
کہ ایک ہی ... ہے [illegible]
[illegible] شاعر [illegible] ہے
کہ حضرت جمال کو ایک ہی قرار دیتے ہیں۔
[illegible]
مطلب حاصل نہیں ہوتا۔ یہی معنی ایک اور سے
شاعر کے شعر کے ہیں جس میں کوئی [illegible] معانی کے
لئے [illegible] پیدا نہیں ہوتا

[illegible]
[illegible]

آپ اپنا مطلب ادا کرنے میں [illegible]
سے عکس [illegible] کرتے ہیں۔ شاعری میں اس سے بڑا
عیب کوئی نہیں۔

اسی نظم [illegible]
[illegible]
[illegible]
اس نظم سے زیادہ [illegible]
[illegible] حضرت
شاعر کو عادت ہے۔

اسی سلسلے کی دوسری نظم اصلاح ہے

[illegible]
[illegible] جنوں آمیز

ایسے مقام پر [illegible]
[illegible]
[illegible]

جو فکر [illegible] کرتا ہے جنوں آمیز

دوسرا شعر ہے

[illegible]
[illegible]

شعر شاہ [illegible] اور فقیری کا مقابلہ ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسی سلسلے کی تیسری نظم کا دوسرا شعر ہے

[illegible]
[illegible]

کسی شاعر نے اسی مطلب کو نہایت خوبی کے ساتھ ایک ہی مصرعے میں ادا کر دیا ہے

[illegible]

کسی مصرع کو [illegible] اس طرح کہ [illegible]
خوبصورتی اس سے مفقود ہو جائے گا۔ شاعر
[illegible] مطلب [illegible]
[illegible]
[illegible] غالب مرحوم نے فرمایا ہے

[illegible]
[illegible]

[illegible] کہ اس شعر [illegible]
[illegible] سے اس سے پہلے کہا جاتا ہے

[illegible]
[illegible]

اس نظم کے [illegible] شعر [illegible] شاعر صاحب نے اپنی
[illegible] ایک عجیب [illegible]
سے [illegible]

[illegible]
[illegible]
اس کا پہلا مصرع بھی عجیب ہے یعنی

حیات کیا ہے [illegible]

[illegible] جس کے حالات ہی معلوم نہیں۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نمبر

حیات کیا ہے [illegible]
[illegible]

اس سلسلے کی [illegible] نظم میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

جس مطلب کو [illegible]

ایک ہی شعر میں بیان کر دیا ہے اسے پوری نظم میں
[illegible] اور [illegible] سے حضرت [illegible]
ہے علامہ ڈاکٹر [illegible] مرحوم
نے [illegible] ایک ہی شعر میں یہ مطالب ادا
کر دیئے ہیں

[illegible]
[illegible]

[illegible] میں بھی ایسے کئی شعر ہیں۔
(باقی آئندہ)

ادبار الشعرا

ایک دوست کا خط

بیان نہیں کر سکتا کہ ایک دوست کے خط سے معلوم
ہوا کہ کس قدر رنج ہوا [illegible] کی حالت
آجکل بھی [illegible]

اکسیر سوزاک

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تریاق جہان

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نوٹ [illegible]
[illegible]

ملنے کا پتہ
حکیم [illegible]

ساٹھ برس سے انجام دے رہا ہے جس کا تقاضا یہ تھا کہ
دفعتاً سو دو سو [illegible] کی مدد پر آمادہ ہوتے لیکن افسوس
ہے کہ علماء اُردو کو ادھر [illegible] اہل وطن کو شدید
مخالفت [illegible] ہے کہ اپنی ملکی زبان کا خیال تک
نہیں۔ بہرحال ہم تمام ناظرین اور [illegible] سے التجا
کرتے ہیں کہ اگر یہ [illegible] کا وقت ہے اگر وہ اس کی بقا
چاہتے ہیں تو ایک سال کی قیمت پیشگی [illegible]
اس کے علاوہ اپنے ایک ایک دوست کو خریدار
بنا کر اس کی قیمت بھی پیشگی روانہ کریں۔ یہ کوئی اہم
بات نہیں۔ [illegible] کی استدعا ہے۔

(ڈاکٹر) ایم۔ ایس۔ [illegible] ایم بی [illegible] بمبئی

جواب:— [illegible] ہیں
[illegible] کا [illegible] نہیں ہوا۔ دوسرے یہ کہ
[illegible] اس نے [illegible] کیے اور [illegible]
[illegible] ان کے پانے [illegible] کی ضرورت
[illegible] دل لگی [illegible] ہی اور
مفید باتیں بتائیں [illegible] اخلاق [illegible]
والی [illegible] کا [illegible] کے [illegible]
نہیں چلانے [illegible] گھر کی [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] پڑھنے والوں
[illegible] رہے [illegible]
[illegible] فائدہ [illegible] نظر رکھا [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] ہی نہیں [illegible]۔
[illegible] احتمال [illegible] نہیں رکھا۔
[illegible] نہیں رکھی
[illegible] ہیں۔ یہاں [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] خریدار اگر
کوئی [illegible] صاحب [illegible] اور [illegible]
[illegible] کر سکتے ہیں [illegible]
حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھی [illegible] کہا تھا [illegible]
[illegible] آخری [illegible]
فرمایا ہے [illegible] تمام [illegible] جاتے ہیں۔
عمل کرتے ہیں [illegible] اقبال۔ [illegible]
[illegible] وقت تک

ہم [illegible] کریں گے جب [illegible] سال [illegible] ہو [illegible]
عمل کر سکیں ہیں تک [illegible] کی پابندی کی ہے [illegible]
آپ کو [illegible] کر دیا ہے۔ اس ہمدردی کا شکریہ قبول
فرمائیے۔ فقط۔

مدیر

تبصرۂ لغات

(نمبر ۲)

"نور اللغات"

بچکانا: کسی کے [illegible] امید ہونا [illegible] جانا۔
فسخ ہونا۔

حالانکہ [illegible] سے کوئی [illegible] مستعمل نہیں بچے کے
[illegible] اور [illegible] کریں۔

[illegible] خواب [illegible] ایک [illegible]
[illegible] بچانا [illegible]
[illegible] نور اللغات کے مطالعے
سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بہت [illegible] ہے۔
ناکامیاب ہونا [illegible] کام
خراب ہو جانا [illegible]
[illegible] مستعمل [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
سے [illegible] نہیں [illegible]۔

[illegible]
[illegible]
[illegible] مستعمل ہوتے ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] ایک [illegible] خیال
فرمائیے۔

[illegible] بچے کا ہاتھ سے [illegible] جانا [illegible]
[illegible] بچے کا [illegible]

[illegible] سابق [illegible] لغات [illegible] کے
[illegible] ہے۔

[illegible] کے بارے میں [illegible] ہے۔
[illegible] اول [illegible] اس کو
[illegible] کے

معانی لکھے ہیں [illegible]

اس [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
کر [illegible] ہوتا ہے [illegible]
[illegible] صفت [illegible]
اور [illegible] حالانکہ [illegible]
[illegible]
[illegible] اور [illegible]
معنے [illegible] اور [illegible] حلال [illegible] ہے اس
[illegible] نہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے [illegible] کر [illegible]
[illegible] سکتے ہیں۔

[illegible] ہے کہ
[illegible] ہونا

[illegible] لغات
[illegible] ہوں گے۔ [illegible]
[illegible] سب [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]

مشتہرین

(۱) [illegible] جانتے ہیں کہ [illegible]
[illegible] ہیں۔

(۲) [illegible] ہیں۔

(۳) [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible]
[illegible]



کبوتر باز

تو۔ دھات۔ آؤ بیٹا۔ آؤ۔

تماشائی۔ نئے واسرائے نئے پائی کا تماشا یا شعبدہ ہم بھی دیکھیں گے۔



ٹیلیفون نمبر ۱۳۹
جاری شدہ سنہ ۱۸۳۹ء
لکھنؤ
نادر کاپستہ
حنا لکھنؤ
شاخ
قنوج حیدرآباد دکن
دہلی
اصغر علی محمد علی تاجر عطر حنا بلڈنگ لکھنؤ

[illegible] نور اللغات کو فرق
نہیں معلوم۔ اصل معنی [illegible]
[illegible] اصطلاح [illegible] کسب و نظر
[illegible]
[illegible] نور اللغات "ہدایت" کی صفت
[illegible]
کہنے کی عادت نور اللغات کو نہیں۔ [illegible]
کے ذیل میں نور اللغات نے اپنی تعریف [illegible]
[illegible]
[illegible] اعتراض نہ تھا۔

ایک [illegible] فرمایا ہے [illegible] فرق [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] معلوم ہوا [illegible]
[illegible]

ایک [illegible] نور اللغات [illegible]
[illegible] آپ کے یہاں ایک
ہی طرح لکھا جاتا ہے۔ ابتدائی اسکول کی
[illegible] کے دونوں کا فرق معلوم
کر سکتی ہے۔ آپ نے امیر مینائی کا ایک
شعر لکھا ہے ؎

ہو چکا وعدہ کہ کل آئیگا
دیکھیے اب نہ بدل جائیگا

بدل کے [illegible] معنی [illegible] رنگ کے
[illegible]
[illegible] بدل کے دو ایک معنی ہیں
[illegible]
بدل سکتے [illegible] سب [illegible]
[illegible] جاتے ہیں۔

[illegible] یوں لکھے ہیں "بدل۔ کنار آغوش
[illegible]
اسرار [illegible] آسمان نظر میں
[illegible]

[illegible] گواہ ہیں۔
[illegible] آغوش
میں۔ بیاقت کی تعریف نہیں ہو سکتی۔
[illegible] آپ کے نزدیک ہیں۔

"[illegible] استعمال [illegible] خوب
ارشاد ہوتا ہے۔



کشتہ ہوں دیدہ [illegible] قدرت [illegible]

[illegible] روشنی فصاحت [illegible]
[illegible]
[illegible] استعمال [illegible] پیدائش کے وقت
[illegible]
[illegible] ادب کی ایک صنعت کا نام ہے
[illegible]

اس تقصود کا پتا چلتا ہو
معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] نور اللغات نے اس کو
بیکار [illegible] روشنی کے کسی لغت میں [illegible]
استہلال کے معنی [illegible]
وقت پیدائش [illegible] مگر یہ نور اللغات کی [illegible]
[illegible] کے رونے سے
اُس کی جنس کا پتا لگاتی ہیں۔ [illegible]
"براعت استہلال" ایک صنعت [illegible]
[illegible] مناسب [illegible]
[illegible]
[illegible] ترتیب دیا گیا [illegible]
[illegible] ذکر ہو جائیں۔

[illegible] اصطلاحی معانی [illegible] معانی
کیا [illegible] نور اللغات نے
بیان فرمائے ہیں وہ اس مطلب کو پورا نہیں
کرتے۔

استہلال کے معنی نئے چاند نکلنے کے
بھی ہیں۔ [illegible] چاند دیکھنے کے لیے ایک شخص
دوسرے [illegible] کہ پہلے
ہم دیکھیں اور پہلے دیکھنے والا انگلی سے اشارہ
بھی کرتا ہے کہ وہ چاند نکلا۔ [illegible]
خیال کو ملحوظ رکھ کے [illegible] اصطلاح
وضع کی ہو۔ [illegible]
[illegible] استہلال سے ملتی
جلتی ہے۔ (باقی آئندہ)

خاکسار اودیار اللغات

ضرورت ہے

(۱) توسیع اشاعت کی (۲) خطوط اور منی آرڈر
بھیجنے والوں کو نمبر خریداری کی (۳) وی۔ پی
طلب کرنے والوں کو تضییع اوقات اور [illegible]
سے بچنے کی۔

"منیجر اودھ پنچ لکھنؤ"

مولانا پنچ کی نوٹ بک

"ہائے اجان بگڑ گئی"

ہندوستانی مسلمان چاہتے ہیں کہ فرقہ وار انتخاب قائم رہے اور کسی حال میں بھی [illegible] مگر افسوس کہ یہاں [illegible] [illegible] ایک ایسی بات نکال [illegible] [illegible] پاس ہو جانے [illegible] ہے جب سے یہ خبر مشہور ہوئی [illegible] کر جاتا [illegible] تھا۔

سنتے ہیں کہ [illegible] [illegible]

[illegible]

انگریزی اخبار

پٹنہ ٹائمز پٹنہ

[illegible]

سالانہ قیمت [illegible] طلبا سے [illegible]

قیمت فی پرچہ [illegible]

منیجر

"پرمنی پیرائل اور سیوائش"

اس دور تک کی ایک شیشی اور سفوف کا ایک ڈبہ [illegible] نے ہمارے یہاں آزمائش و امتحان کے لیے بھیجا۔ [illegible] ان چیزوں کا امتحان [illegible] حال معلوم ہو۔ ایک تجربہ کار [illegible] [illegible]

[illegible]

خالی تحصیل دیکھنے کا اشتہار

[illegible]

دی مسلم ریویو

[illegible] انگریزی تبلیغی ماہانہ رسالہ ہے [illegible]

منیجر دی مسلم ریویو لکھنؤ

[illegible]